



میر کے تم ہے

میر کے تم ہے

میر کے تم ہے

فہرستہ جمہوریت

از حکیم محمود احمد ظفر

کتابت و طباعت معیاری صفحہ ۱۹۰
قیمت درج نہیں

لٹنے کا پتہ: ادارہ معارف اسلامیہ، مبارک پور، سیالکوٹ
جمہوریت ایک سیاسی نظام کا نام ہے جو اس وقت
دنیا کے بہت سے ممالک میں رائج ہے اور جس کی جڑیں
بنے اسلام کے نام پر قائم ہونے والے نظریاتی ملک
"اسلامی جمہوریہ پاکستان" کو بھی جو لانا گاہ بنا رکھا ہے۔
پاکستان میں گذشتہ چالیس سال کے دوران جمہوریت اور
مارشل لاء کی عملی کشمکش اور اسلام، سوشلزم اور جمہوریت
کی فکری کویزیشن نے ذہنی انتشار اور سیاسی انارکی کا جو
اکھاڑہ قائم کر دیا ہے اس کے ہاتھوں ہماری مذہبی
تہذیبی اور معاشرتی اقدار و روایات مٹا بیٹ ہو کر رہ گئی
ہیں اور ہر جس زرد اقتدار نے اس اخلافی اور نفسی
میں اپنے اقتدار کا خوب مکہ جمایا ہے۔

مذہب، خدا، بائبل اور کلیسا سے ذہنی طور پر آزاد
ہو جانے والی یورپی اقوام کو جمہوریت راس آئی ہے اور
راس آئی بھی چاہیے کہ ان کے عقائد اور اجتماعی نظام کے
درمیان کوئی فکری تضاد باقی نہیں رہا مگر اسلام، خدا، قرآن
اور مسجد کے ساتھ قلبی وابستگی رکھنے والے
ہمیں نہیں ہو رہی اور
ہم معاشرہ کو جمہوریت
سیاسی فکر کے ساتھ بے درپے ذہنی

تضادات کے باعث بعض ہر بھی نہیں سکتی لیکن اس کے باوجود
جمہوریت پرست عناصر مسلسل اس کوشش میں ہیں کہ پاکستان
میں جمہوریت بجا کا دوردور ہو اور اس کی خاطر مذہب
عقیدہ اور اقدار و روایات سمیت کسی بھی چیز کی قربانی سے دریغ
نہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے جمہوریت کو اسلام ہی کا ایک
نئی شکل اور عین اسلام ثابت کرنے کی ہم جاری ہے۔

مولانا حکیم محمود احمد ظفر نے زیر نفاذ کتابچہ میں اسی سہولت
کا جائزہ لیا ہے اور قرآن و سنت کے ٹکڑوں کے دلائل کے ساتھ
اس حقیقت کو واضح کیا ہے کہ موجودہ مغربی جمہوریت کا اسلام
ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ اسلام کے مقابل میں ایک
انگ نظام سیاست ہے جس کی فکری بنیاد مذہب سے انحراف
پر رکھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مصنف نے اسلامی نظام
سیاست و حکومت کے مختلف پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی ہے
اور اسلام اور جمہوریت کے فکری، عملی اور علمی تضادات کو اجاگر
کرنے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔

خلاصہ تفسیر القرآن متعلقہ حقوق نسواں

از مولانا حمید الرحمن عباسی

کتابت و طباعت معیاری صفحہ ۶۶

ناشر: انجمن خدام الدین شیعہ انوار الگیت، لاہور

قیمت درج نہیں۔

حضرت اقدس مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہ العزیز
کے خوشہ چیں میں مولانا حمید الرحمن عباسی ایک بے نفس بزرگ
ہیں جو
سیر اللامین ہی اتھارٹی ساڈا اور روشنی کے ساتھ قرآن
کی خدمت میں مصروف ہیں۔ مرشدی حضرت مولانا عبد اللہ انور
کے ساتھ ایک معاون کی حیثیت سے انہوں نے سالہا سال تک
دورہ تفسیر کے طے کو حضرت امام لاہوری کی طرز قرآن کریم کے